شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔ کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 03-5869501، فیکس: 5834000

23-جولائی 2021ء

پریس ریلیز

طیب اردگان کو افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت بہت مہنگی پڑے گی۔

لاہور (پ ر) طیب اردگان کو افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت بہت مہنگی پڑے گی۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ ترکی گزشتہ 20 سال سے نیٹو افواج کا حصہ بن کر افغان طالبان کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہا تھا۔ کیا یہ اسلامی بھائی چارے اور اخوت کے خلاف ایک قابل مذمت فعل نہیں تھا؟ اُنھوں نے کہا کہ آج طیب اردگان افغان طالبان کو اپنے اصولی موقف سے دستبردار ہو کر اشرف غنی کو ’’میڈ اِن امریکہ‘‘ حکومت سے سمجھوتہ کرنے کا درس دے رہے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ افغانستان کی اِس کٹھ پتلی حکومت نے بھارت کے اشارے پر پاکستان میں اپنے سفیر کی بیٹی کے اغوا کا ڈرامہ رچایا اور دشمنانِ اسلام اور دشمنانِ پاکستان سے مل کر دنیا بھر میں پاکستان کو بدنام کرنے کی کوشش کی۔ سفارتی سطح پر ایک خاتون کا استعمال انتہائی شرمناک ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ اشرف غنی کی کٹھ پتلی حکومت امریکہ، بھارت اور اسرائیل جیسے دشمنانِ اسلام کے اشاروں پر ناچ رہی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ پاکستان کے سیکولرز اور لبرلز افغان سفیر کی بیٹی کے اغوا کی خبر فوراً بعد بغیر کسی تحقیق کے پاکستان کے اداروں کے خلاف دشنام طرازی پر اُتر آئے تھے لیکن اب اس ڈرامے کے ڈراپ سین کے بعد اُنھوں نے خاموشی اختیار کر لی ہے۔ اُن میں یہ جرأت ہونا چاہیے تھی کہ وہ سچ سامنے آنے پر افغانستان کی کٹھ پتلی حکومت کی مذمت کرتے اور پاکستان کے جن ذمہ داران پر اُنھوں نے غلط خبر کی بنیاد پر تنقید کی تھی اُن سے معذرت کرتے۔ اُنھوں نے کہا کہ مسلمان کا کام ہے کہ ہمیشہ حق اور سچ کے ساتھ کھڑا ہو اور جھوٹ و افتراء کی مذمت کرے۔ یہی طرزِ عمل فرد، جماعت، ادارے اور ریاست کو سرخرو کر سکتا ہے اور بعد کی شرمندگی سے بچا سکتا ہے۔

جاری کردہ

(ایوب بیگ مرزا)

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 23 July 2021

"Tayyip Erdoğan will have to pay a steep price for interfering in the internal affairs of Afghanistan."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "Tayyip Erdoğan will have to pay a steep price for interfering in the internal affairs of Afghanistan."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He noted that Turkey had been taking part in war efforts against the Afghan Taliban as a member of NATO during the last 20 years. Was that not a reprehensible act, blatantly in violation of the principles of Islamic affection and brotherhood? The Ameer remarked that today Tayyip Erdoğan is impressing upon the Afghan Taliban to forego their principled stance and make all kinds of compromises to accommodate the 'made in USA' regime of Ashraf Ghani in their future plans. He said that the puppet regime of Afghanistan, at the behest of India, had enacted the drama of abduction of the daughter of the Afghan ambassador to Pakistan and made every possible effort to malign Pakistan in the world in collusion with the enemies of Islam and Pakistan. He lamented that involving a woman in such sinister diplomatic incitements is extremely abhorrent. He said that the puppet regime of Ashraf Ghani is, in fact, dancing to the tune of the enemies of Islam including the US, India and Israel. He said that the secular and liberal sections in Pakistan had jumped on the bandwagon of defaming the institutions of Pakistan, without caring about due diligence, as soon as the fake news about the abduction of the Afghan ambassador's daughter was propagated, yet they are totally silent after the drop scene of the drama. They ought to have shown the moral courage to criticize the puppet regime of Afghanistan and apologize to all those whom they had smeared, as soon as the truth had been uncovered. He emphasized that it is the obligation of a Muslim to stand with the truth and shun all kinds of falsehood. The Ameer concluded by asserting that only such an attitude can make an individual, an organization, an institution and the state successful and also save from any future embarrassment.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan